سوال

(32)کیا جنازہ کی صفوں کو طاق بنانا ضروری ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت حافظ صاحب ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! عرض ہے کہ جنازہ کی صفوں کے متعلق یہ تأثر غالب ہے کہ صفیں پانچ سات یا نو ہوں بلکہ یہ تاثر بھی پایا جاتا ہے کہ یہ تحدید ہی سنت ِ نبوی ﷺ ہے۔ حالانکہ سنن وغیرہ کی مالک بن ہبیرہ والی روایت سے صرف تین صفوں کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔ بلکہ ائمہ کرام کی خاموشی سے اہل حدیث اور غیر اہل حدیث میں سات نو وغیرہ کی تعداد مستقل مسئلہ بن گیا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس پر تفصیلی روشنی ڈالیں۔ (سائل) (۳۱مارچ ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازِجنازہ میں طاق صفیں بنانے والی مالک بن ہبیرہ کی روایت میں راوی محمد بن اسحاق ''مدلس'' ہے۔ اس حدیث کواس نے عنعنہ کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اورمدلس راوی کی عنعنہ کے سات روایت ناقابلِ حجت ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ کوئی شے ایسی مل جائے جس سے اس کی صحت کی تائید ہوتی ہو۔ اوروہ یہاں ناپید ہے۔

یہ روایت ''سنن ابی داؤد'' کے 'بَابُ فِي الصَّفِ عَلَى الْجَنَازَةِ' کے تحت بیان ہوئی ہے اورامام ترمذی نے 'بَابُ کَیفَ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمَیِّتِ...الخ' کے تحت بیان کی ہے اورعلامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ضعیف ،ابن ماجہ میں ذکر کیا ہے۔ (سنن اَبِی داوٗد،بَابُ مَا جَاءَ فِیمَن صَلَّی عَلَیہِ جَمَاعَۃٌ مِنَ الْمُسْلِمِینَ)

علامہ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں، محمد بن اسحاق جب تحدیث کی صراحت کردے تووہ ''حسن الحدیث'' ہے لیکن یہاں اس نے عنعن سے بیان کی ہے۔

'فَلَااَدرِی وَجہَ تَحسِینِھِم لِلحَدِیثِ فَکَیفَ التَّصحِیحُ!؟' (احکام الجنائز، ص:۱۰۰)

''میں نہیں جانتا جن لوگوں نے اسے حسن قرار دیا ہے، اس کی وجہ کیا ہے چہ جائیکہ اس کو صحیح کہا جائے۔''

بہر صورت یہ روایت کمزوراورناقابلِ عمل ہے۔ جنازے کی صفوں کواہتمام سے طاق بنانا ضروری نہیں۔

طاق اورجفت ہر ممکنہ صورت کا جواز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:95

محدث فتویٰ